بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدایا تو کریم ﷻ و رسول تو کریم ﷺ صد شکر کہ ہستیم میانِ دو کریم

مرکزی دارالعلوم اہل سُنّت وجماعت مشین محلہ نمبر ا جہلم

رابطہ نمبر: 0544-622011

تاریخ 18 ستمبر 2025 حوالہ نمبر 141 2025

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص بنام انجینئر مرزا محمد علی جہلمی نے فیس بک پر اپنا ایک ویڈیو کلپ اپلوڈ اور وائرل کیا جس میں اس نے تقریباً یہ کہا کہ کرسچن کی کتاب میں ہے کہ محمد "دجال" ہے مرزا محمد علی پھر کہتا ہے لیکن قران ہمیں اجازت دیتا ہے کہ ہم ان کی عورتوں سے نکاح کریں پھر دوبارہ وہ کہتا ہے کہ اگر ایک شخص کرسچن ہے اور میرے نبی کو دجال سمجھتا ہے تو قران مجھے اجازت دیتا ہے کہ میں اسکی عورت کے ساتھ شادی کر سکتا ہوں سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 5 "اگر کسی کرسچن کی بیٹی ہے اور وہ میرے نبی ﷺ کو "دجال سمجھتی ہے۔ تو قران کہتا ہے کہ میں اس کے ساتھ نکاح کر سکتا ہوں۔

انجینئر مرزا محمد علی ولد محمد ارشد سکنہ مشین محلہ نمبر 1 جہلم نے یہ مذکورہ بالا گستاخانہ الفاظ حضور نبی ﷺ آخر الزمان کی شان اقدس میں توہین امیز عبارت بولی ہے اس نے یہ الفاظ کئی بار دہرائے ہیں ایسے شخص کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے۔ قرآن مجید، احادیث مبارکہ اور علماء امت کے فیصلہ سے ہمیں تحریری فیصلہ دیا جائے۔ مرزا محمد علی ولد محمد ارشد سکنہ جہلم کا ویڈیو کلپ بطور شہادت پیش کیا جاسکتا ہے۔ سائل: عبداللہ (توکل پور جہلم)

الجواب:۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم و علیٰ آلہ و اصحابہ اجمعین
پیش کردہ سوال کے جواب سے پہلے چند شقوں پر مشتمل ایک تمہیدی مقدمہ کا ذکر ضروری ہے۔

تمہیدی مقدمہ ۱: اللہ تعالیٰ اپنی ذات، صفات میں وحدہ لاشریک ہے اس کی ذات، صفات ازلی، ابدی اور ہر نقص، عیب سے پاک، منزہ ہیں۔ سید الانبیاء ﷺ خاتم النبیین ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو کمالِ حسن، جمال اور تمام صفاتِ حسنہ عطا فرمائیں۔

1۔ حضور ﷺ ہر نقص ہر عیب سے پاک ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدایا تو کریم ﷻ و رسول تو کریم ﷺ صد شکر کہ ہستیم میانِ دو کریم

مرکزی دار العلوم اہل سنت وجماعت مشین محلہ نمبرا جہلم

رابطہ نمبر: 0544-622011

حوالہ نمبر 341/2025 تاریخ 18/ستمبر/2025

2۔ اللہ تعالیٰ اور حضور ﷺ کی ذات، صفات کی ادنیٰ گستاخی، توہین کفر، ارتداد ہے۔

3۔ لفظِ دجال کے لغوی و اصطلاحی معنی میں حسن کا کوئی پہلو نہیں ہے بلکہ عرف عام میں یہ لفظ بطور گالی استعمال ہوتا ہے۔

4۔ ایذا، اذیت اور لفظ سَب۔ اللہ تعالیٰ اور حضور ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی، بے ادبی کو قرآن مجید میں ایذا، اذیت کہا گیا ہے اور حدیث مبارکہ میں اسے سَب و شتم کہا گیا ہے۔

5۔ ہر وہ لفظ جو نقص، عیب کا حامل ہو اور اس لفظ سے گستاخی صراحۃً ہو یا کنایۃً، اشارۃً ہو یا استہزاءً ہو۔ قصد، ارادہ ہو یا نہ ہو یا جہلاً ہو، نشہ میں ہو یا سبقتِ زبان سے ہو یا تحریر سے ہو جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ یا حضور ﷺ کی طرف ہو تو وہ اذیت، گستاخی ہے اور کفر و ارتداد ہے۔ (حوالہ جات آخر میں درج ہیں)

6۔ کفر وارتداد کی دو صورتیں ہیں۔ ا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات قدسیہ کی طرف گستاخی کے حامل لفظ کی نسبت کرنے والا (کلمہ گو) کافر، مرتد ہو جاتا ہے لیکن اسے تین دن قید میں رکھا جائے اور صبح شام عالم دین اسے رجوع وتوبہ کی دعوت دیتے رہے اگر وہ رجوع، توبہ کر لے تو اسے آزاد کیا جائے تجدید ایمان، تجدید نکاح کر کے مسلم معاشرہ کا وہ فرد بن جائے گا۔ اگر وہ رجوع نہ کرے تو قتل کیا جائے اس کی موت کفر پر ہوئی ہے اس کا ایمان، نکاح ختم ہو گیا وہ کسی کا وارث نہ بنے گا نہ کوئی اس کا وارث بنے گا۔ اس کیلئے غسل، کفن اور نماز جنازہ نہ ہو گی نہ اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

۲۔ حضور ﷺ کی شان اقدس میں نعوذ باللہ گستاخی کرنے والا کافر، مرتد ہو جاتا ہے وہ فی الفور واجب القتل ہے۔ اس کو ایک لمحہ کی بھی مہلت نہ دی جائے۔ اگر قتل کیے جانے سے پہلے خود یا کسی کے کہنے پر توبہ کر لے تو اسے بطور حد قتل تو کیا ہی جائے گا اسلئے کہ حدود کی سزا توبہ، رجوع سے ساقط نہیں ہوتی جیسے قصاص، قذف، سرقہ کی سزائیں توبہ سے ساقط نہیں ہوتیں۔ گستاخ رسول ﷺ اگر قتل کیے جانے سے پہلے توبہ کر چکا تو اسے غسل، کفن، نماز جنازہ اور مسلمانوں کے قبرستان میں اس کی تدفین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدایا تو کریم ﷻ و رسول تو کریم ﷺ صد شکر کہ ہستیم میانِ دو کریم

مرکزی دارالعلوم اہل سنت وجماعت مشن محلہ نمبر ۱ جہلم

رابطہ نمبر: 0544-622011

تاریخ 18 ستمبر 2025 حوالہ نمبر 341/2025

جائز ہو گی۔ اگر اس نے قتل کیے جانے سے پہلے توبہ نہ کی تو اس کیلئے غسل، کفن اور نماز جنازہ جائز نہیں اور مسلمانوں کے قبر ستان میں اس کی تدفین نہ ہو گی۔ وہ کسی کا وارث نہ بنے گا نہ کوئی اس کا وارث بنے گا۔

تحقیق۔ لفظ دجال لغت، اصطلاح اور عرف عام میں سب وشتم (گالی) ہے اس لفظ کی اضافت (نسبت) کرنا حضور ﷺ کی طرف صراحتاً گستاخی ہے جو کہ کفر، ارتداد اور فی الفور واجب القتل کا تقاضہ کرتی ہے۔ یہ بھی واضح ہو کہ گستاخی کا حامل لفظ جب حضور ﷺ کی طرف منسوب ہو تو شرعاً کوئی تاویل یا عذر یا کوئی کفارہ گستاخ رسول کو کفر، ارتداد اور فی الفور وجوب قتل سے نہیں بچا سکتا۔ (حوالہ جات آخر میں ذکر ہیں)

گستاخی کے حامل کلمات کا متکلم، حاکی (غیر کے کلام کو حکایت کرنے والا) کوئی شخص اپنی طرف سے گستاخانہ کلمات اپنی زبان پر اعلانیہ یا خفیہ (جبکہ خفیہ کا ثبوت ہو) یا تحریر میں لائے تو گستاخ ہے۔ اگر کوئی شخص عالم یا کم علم یا جاہل ہو وہ کسی شخص یا کسی گروہ کا گستاخانہ کلام بیان یا تحریر کرے کہ یہ کلام فلاں شخص یا گروہ کا ہے تو اس کی چار صورتیں ہیں۔

1۔ کسی اور کی کلام نقل کرنے والا اس نیت سے نقل کرے کہ یہ قول شنیع ہے تاکہ اس گستاخانہ قول کو نقل کر کے اس گستاخانہ قول پر میں گواہ بن جاؤں اور لوگوں کو اس قول شنیع سے نفرت دلاؤں اور وہ خود بھی اس قول سے بیزاری ظاہر کرے۔

2۔ غیر کے کلام کو اس لئے نقل کرے کہ یہ قول شنیع ہے میں اس کا رد کروں گا لیکن دوران نقل اس قول سے لوگوں کو نفرت دلائے

3۔ نقل اس لئے کرے کہ لوگوں کو اس گروہ، اس کے قول شنیع کو سن کر اس قول کے شنیع ہونے پر وہ گواہ بن جائیں اور آگے لوگوں کو بتائیں لیکن شرط یہ ہے کہ ناقل اور سننے والے اس قول سے نفرت کریں۔

4۔ نقل کرنے والا گستاخانہ قول کسی شخص یا کسی گروہ کی طرف منسوب کرے کہ فلاں شخص یا فلاں گروہ کا یہ گستاخانہ قول ہے لیکن نقل کرنے والا قول کی نفی، رد نہ کرے محض تلذذ کیلئے بیان کرے اور اس قول کو لاپرواہی، ہلکا سمجھتے ہوئے بیان کرے اس قول کا رد نہ کرے اور اس ناقل (حاکی) کی یہ عادت مشہور ہو کہ وہ ایسے توہین آمیز قول بیان کرتا ہے پھر کسی اور کی طرف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدایا تو کریم ﷻ و رسول تو کریم ﷺ صد شکر کہ ہستیم میانِ دو کریم

مرکزی دار العلوم اہل سنت و جماعت مشین محلہ نمبر ا جہلم

رابطہ نمبر: 0544-622011

تاریخ 18 ستمبر 2025 حوالہ نمبر 341/2025

منسوب کردیتا ہے خود نہ ایسے قول کا رد کرتا ہے نہ لوگوں کو نفرت دلاتا ہے تو شرعاً ایسا ناقل غیر کا قول نقل کرنے والا خود گستاخ رسول ﷺ ثابت ہو جاتا ہے اور کافر، مرتد ہو جاتا ہے۔

ان تمہیدات کے بعد ہم بتوفیقہ تعالیٰ و بنصرۃ حبیبہ المصطفیٰ ﷺ صورت مسئلہ کے جواب کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

انجینئر مرزا محمد علی جہلمی کا متذکرہ بیان سوشل میڈیا پر موجود ہے ایک بیان میں العیاذ باللہ انجینئر مرزا محمد علی جہلمی کہتا ہے کہ کرسچنز کی کتابوں میں ہے کہ محمد ﷺ دجال ہے لیکن قرآن ہمیں کہتا ہے کہ تم ان کی عورتوں سے نکاح کرو۔ پھر ایک بیان میں کہتا ہے کرسچن عورت یہی قول کرے لیکن قرآن مجھے اجازت دیتا ہے کہ میں اس سے نکاح کروں۔ گستاخانہ قول کی یہ اشارۃً تائید ہے۔

انجینئر مرزا محمد علی جہلمی نے یہ قول نقل کرتے وقت اس گستاخانہ قول کا انکار، رد نہیں کیا بلکہ اشارۃً اس کی تائید کی ہے یعنی وہ تو ہمارے رسول ﷺ کے بارے یہ قول کریں اور ہم ان کی عورتوں سے نکاح کرسکتے ہیں۔ اس نے یہ بیان کئی بار دہرایا ہے ہر بار اس قول شنیع کو ہلکا سمجھا اس کا رد اور نفرت نہ کی بلکہ ان لوگوں کی عورتوں سے نکاح جائز ہونے پر زور دیا۔ لہذا نقل کی چوتھی وجہ سے انجینئر مرزا محمد علی جہلمی گستاخ رسول ﷺ ثابت ہو کر کافر، مرتد ثابت ہوتا ہے۔

الاعلام۔ مذکورہ گستاخانہ قول کو نقل کرنے میں انجینئر مرزا محمد علی جہلمی تین وجوہ سے گستاخ رسول ہو کر کافر و مرتد ثابت ہوتا ہے۔

ا۔ انجینئر مرزا محمد علی جہلمی نے گستاخانہ قول کی سنگینی کو انتہائی ہلکا سمجھا اس قول شنیع سے نہ خود نفرت کی نہ لوگوں کو نفرت دلائی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدایا تو کریم ﷻ و رسول تو کریم ﷺ صد شکر کہ ہستیم میانِ دو کریم

مرکزی دار العلوم اہل سُنّت وجماعت مشین محلہ نمبر ۱ جہلم

رابطہ نمبر 0544-622011

تاریخ 18 ستمبر 2025 حوالہ نمبر 341/2025

۲۔ انجینئر مرزا محمد علی جہلمی نے کرسچن کی طرف منسوب کر کے کہا یہ قول ان کا ہے۔ انجینئر مرزا محمد علی جہلمی اگر کرسچن سے یہ قول ثابت کر دے تو اس قول کو نقل کرنے میں کرسچن لوگوں کی اس نے اشارۃً تائید کی ہے کہ بیشک یہ قول کرتے ہیں اور ہم ان کی عورتوں سے نکاح کر سکتے ہیں۔ ۳۔ انجینئر مرزا محمد علی جہلمی اگر کرسچن کی کتابوں میں یا ان کے مذہبی رہنماؤں سے یہ قول ثابت نہ کر سکے تو پھر انجینئر مرزا علی جہلمی کذاب اپنا من گھڑت گستاخانہ قول کر کے گستاخ رسول ثابت ہوتا ہے۔ لہذا انجینئر مرزا محمد علی جہلمی ان تینوں وجوہ میں گستاخ رسول مرتد کافر ثابت ہوتا ہے۔

تمہید میں واضح ہو چکا ہے کہ لفظ دجال سَب، اذیت ہونے میں صریح ہے اور صریح کی تاویل نہیں ہو سکتی پھر یہ کہ گستاخی رسول (ﷺ) میں نہ تاویل کی گنجائش ہے نہ کسی عذر کی۔

حکم شرعی: انجینئر مرزا محمد علی جہلمی کی طرف جو کلمات منسوب کیے گئے ہیں یہ ثابت ہیں اور یہ کلمات کفریہ ہیں ایسے کلمات کوئی مسلمان کہے یا کافر کہے اسکے یہ کلمات توہین کی نیت، ارادہ سے ہوں یا بغیر نیت ارادہ کے ہوں صراحتہً ہوں یا کنایتہً ہر صورت کفر وارتداد (مرتد ہو جانا) ہے۔ اس کا شرعی حکم یہ ہے کہ جو تمہیدی مقدمہ میں مذکور ہے کہ سرور کائنات ﷺ کی شان اقدس میں جو گستاخی کرے تو وہ فی الفور واجب القتل ہے۔ اسے توبہ کی دعوت بھی نہ دی جائے۔ قتل کر دیے جانے سے پہلے از خود توبہ کر لے تو اسے قتل کیا جائے گا البتہ غسل، کفن، نماز جنازہ اور مسلمانوں کے قبرستان میں اس کی تدفین ہو سکے گی۔ اگر اس نے قتل ہو جانے سے پہلے از خود توبہ نہ کی ہو تو اس کو غسل، کفن نہ دیا جائے گا نماز جنازہ اور مسلمانوں کے قبرستان میں اس کی تدفین نہ ہو گی۔

پیش کردہ مسئلہ میں انجینئر مرزا محمد علی پر مذکورہ الزامات ثابت ہیں تو ان الزامات پر بحکم شریعت وہ مرتد و کافر ہے فی الفور واجب القتل ہے **آگاہی**۔ اس کیس میں اس کی حمایت کرنے والے اور شرعی سزا سے اسے بچانے کیلئے حیل و حجت کرنے والے اور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدایا تو کریم ﷻ و رسول تو کریم ﷺ صد شکر کہ ہستیم میانِ دو کریم

مرکزی دار العلوم اہل سنت وجماعت مشین محلہ نمبرا جہلم

رابطہ نمبر: 0544-622011

تاریخ 17 ستمبر 2025 حوالہ نمبر 341/2025

تاویل، عذر بیان کرنے والے سب اصل مجرم کی طرح شرعاً مجرم ہونگے ان کیلئے بھی وہی شرعی حکم ہوگا جو اصل مجرم کیلئے ہے وہ بھی توہین رسالت مآب ﷺ کے مجرم ہونگے۔

نوٹ: توہین رسالت مآب ﷺ کا مسئلہ انتہائی حساس ایمانیات میں نازک ترین مسئلہ ہے اس لئے اس مسئلہ کے ضروری بیان میں بھی دل، دماغ اور زبان و قلم کو عظمت رسول ﷺ کے آئینہ میں رکھا جانا ضروری ہوتا ہے ذو معنیین اور مجاز، تاویلات کی بحث کی بھول بھلیوں میں اپنا ایمان خطرہ میں نہ ہو جائے۔

دلائل شرعیہ: ۔ یا ایھا الذین آمنوا لا تقولوا راعنا و قولوا انظرنا و اسمعوا و للکفرین عذاب الیم۔ پارہ نمبر 1

ترجمہ: اے ایمان والو راعنا نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے بغور سنو اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے

اس آیت میں راعنا ذو معنیین ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسا لفظ حضور ﷺ کیلئے بولنے سے منع فرمایا ہے۔

و الذین یوذون رسول اللہ لھم عذاب الیم۔ سورہ توبہ آیت ۶۱

ترجمہ: وہ لوگ جو اذیت پہنچائیں اللہ کے رسول ﷺ کو ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

و من یتولھم منکم فانہ منھم ان اللہ لا یھدی القوم الظلمین۔ القرآن

ترجمہ: جو ان سے دوستی بنائے وہ انہی میں سے ہے بیشک اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

لا یحل دم مسلم الا باحدیٰ ثلث رجل کفر بعد اسلامہ او زنی بعد احصانہ او قتل نفسا بغیر نفس۔ سنن نسائی

عن حسین بن علی عن ابیہ ان رسول اللہ ﷺ قال من سب نبیا فاقتلوہ و من سب اصحابی فاضربوہ۔ الشفا جلد ۲ صفحہ نمبر ۲۲۱

ترجمہ: ۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو کسی نبی کی گستاخی کریں اس کو قتل کر دو اور جو میرے صحابی کی گستاخی کرے تو اس کو تعزیر (شدید ضربی سزا) دو۔

اجتمعت الامۃ علی قتل متنقصہ من المسلمین و سابہ۔ الشفا جلد ۲ ص ۲۱۱

ترجمہ: یعنی حضور ﷺ کی تنقیص اور گستاخی کرنے والے کے قتل پر امت کا اجماع ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدایا تو کریم ﷻ و رسول تو کریم ﷺ صد شکر کہ ہستیم میانِ دو کریم

مرکزی دارالعلوم اہلسنّت وجماعت مشین محلہ نمبر۱ جہلم

رابطہ نمبر: 0544-622011

تاریخ 2025 — حوالہ نمبر 341/2025

۔الکافر بسب نبی من الانبیاء لا تقبل توبتہ مطلقاو من شک فی عذابہ و کفرہ کفر۔ مجمع الانھر۔در مختار

ترجمہ: جس نے کسی بھی نبی کی گستاخی کی وہ کافر ہو جاتا ہے اس کی توبہ مطلقاً قبول نہ ہو گی اور جو اس کے عذاب وکفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اور حضور ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والے کو ہر دور اسلامی میں بطور شرعی حد قتل کیا جاتا رہا۔

صحیح بخاری، جامع ترمذی، سنن نسائی جملہ کتب احادیث میں ہے کہ گستاخ کو قتل کرنے کا حکم خود حضور اکرم ﷺ نے دیا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم اپنے قریبی رشتہ داروں اور کئی گستاخوں کو از خود بھی قتل کیا آپ علیہ السلام کو خبر دی گئی تو آپ ﷺ نے قتل کا قصاص یا دیتہ یا کوئی تاوان کا حکم جاری نہ فرمایا بلکہ گستاخ کا خون رائیگاں ٹھہرایا۔

نقل وحکایت کی چوتھی صورت: وان اتھم ھذا الحاکی فیاحکاہ انہ اختلقہ ونسبہ الی غیرہ او کانت تلک عادۃ لہ او ظھر استحسانہ لذالک او کان مؤلعا بمثلہ طلبہ۔ الخ و الاستخفاف لہ (الی ان قال) فحکم ھذا حکم الساب نفسہ یواخذ بقولہ و لاتنفعہ نسبتہ الی غیرہ فیبادر بقتلہ ویعجل الی الھاویۃ امہ۔ الشفا جلد ۲ ص ۲۳۲۔ ترجمہ: اگر اس پر تہمت لگائی جاتی ہو کہ وہ گستاخی کے من گھڑت الفاظ کہہ کر کسی اور کی طرف منسوب کرتا ہے یا گستاخانہ، بے ادبی کے الفاظ کہنے کی اس کی عادت ہے ایسے الفاظ (گستاخانہ) کا شوق رکھتا ہے آپ ﷺ کی شان اقدس کی تحقیر کا شوق رکھتا ہے، یا ایسے الفاظ کی تحسین کرتا ہے تو اس کا حکم شاتم رسول کا ہی ہے۔ اس کا اپنے قول سے مواخذہ ہو گا اور اسے غیر کی طرف منسوب کرنا کوئی نفع نہ دے گا پس اسے قتل کرنے میں جلدی کی جائے اور دوزخ کے طبقہ ہاویہ میں جلد پہنچایا جائے۔ جو اس کی ام (ماں ہے)

۔وقال محمد بن ابی زید لا یعذر بدعوی زلل اللسان فی مثل ھذا۔ الشفاء ۲۳۲

ترجمہ: حضور ﷺ کی گستاخی میں زبان کے پھسل جانے کا عذر قبول نہیں ہوتا۔

۔وافتی ابو الحسن القابسی فیمن شتم النبی ﷺ فی سکر یقتل۔ الشفاج ۲ ص ۲۳۲۔

ترجمہ: ابو الحسن القابسی فرماتے ہیں جس نے نشہ کی حالت میں حضور ﷺ کی گستاخی کی اسے (گستاخی کی وجہ سے) قتل کیا جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدایا تو کریم ﷻ و رسول تو کریم ﷺ صد شکر کہ ہستیم میانِ دو کریم

مرکزی دارالعلوم اہل سُنّت وجماعت مشین محلہ نمبر ا جہلم

رابطہ نمبر: 0544-622011

تاریخ [illegible]   حوالہ نمبر 341/2025

۔ان تکون القائل لی جہتہ ﷺ غیر قاصد للسب و الازراء ولا معتقد لہ لیکن تکلم لی جہتہ ﷺ (الی ان قال) او اضافتہ مالا یجوز علیہ (حتی ان قال) فحکم ھذا الوجہ القتل اذ لایعذر احد فی الکفر بالجہالۃ ولا بدعوی زلل اللسان الخ۔ شفاء شریف ج ۲ ص ۱۳۲

ترجمہ: یعنی گستاخانہ کلمہ اگر کوئی شخص حضور ﷺ کی طرف منسوب کرے جبکہ اس کا قصد سَب (گالی) کا نہ ہو اور اس کا یہ اعتقاد (گستاخی کا) بھی نہ ہو جہالت یا دل کی تنگی یا نشہ میں یا زبان پر قابو نہ رکھتے ہوئے کلمہ کفر کہہ دے تو اس کا حکم کفر اور قتل ہی ہے۔

اسی طرح تمام ائمہ مجتہدین، فقہاء کرام رحمۃ اللہ علیہم کی تصریحات فتاویٰ جات میں گستاخ رسول ﷺ کیلئے سزا فی الفور واجب القتل قرار دی گئی ہے۔

ھکذا فی القرآن المجید و الاحادیث فی الکتب المعتبرۃ اعنی منا الشفا و الفتاوی الرضویہ لامام اھل سنت و درمختار و شرحہا فتاوی شامی و الفتاوی الھندیہ و الفتاوی للقاضی خان و الفتاوی الانقرویہ، شرح العقائد، شرح المقاصد۔

نوٹ: حکم شرعی بصورت فتویٰ ہے اس کا نفاذ، عدم نفاذ صورت واقعیہ کی تحقیق، تفتیش کے نتیجہ پر ہوگا۔ تحقیق، تفتیش سے پہلے علاقہ میں میں امن قائم رکھنا فرض ہے۔ صورت واقعیہ کا تحقق موجود شواہد پر ضروری ہے۔

(حوالہ جات کیلئے مزید کتب پیش کی جا سکتی ہیں)

مرکزی دارالعلوم
دارالافتاء
مشین محلہ نمبر 1 جہلم
اہلسنت وجماعت

مفتی محمد طیب ارشد

رئیس دارالافتاء مرکزی دارالعلوم اہل سنت وجماعت (مرکز اہلسنت وجماعت)
مشین محلہ نمبر ۱ جہلم